# راہب نام رکھنا کیسا؟

**مجیب:** مولانا محمد سعید عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-1904

**تاریخ اجراء:** 28 محرم الحرام 1445ھ/16 اگست 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

راہب نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

راہب نام نہ رکھا جائے کیونکہ راہب اس شخص کو کہتے ہیں جو تارک الدنیا ہوکر رہبانیت اختیار کرے اور رہبانیت اختیار کرنا ہمارے اسلام میں جائز نہیں، نیز عیسائیوں کے پیشوا (پادری) کو راہب کہا جاتا ہے لہذا اس نام سے احتراز کریں۔

بہتر یہ ہے کہ انبیاء، صحابہ، اولیاء وغیرہ نیک لوگوں کے نام پر نام رکھا جائے، تاکہ ان کی برکت حاصل ہو۔ اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی جو ترغیب ارشاد فرمائی گئی، اس پر عمل بھی ہو۔

اللہ رب العزت قرآن پاک میں رہبانیت کے حوالے سے ارشاد فرماتا ہے:﴿وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور رہبانیت (دنیا سے قطع تعلق) کو انہوں نے خود ایجاد کیا، ہم نے ان پر یہ مقرر نہ کیا تھا۔ (پارہ 27، الحدید:27)

مذکورہ آیت میں مذکور رہبانیت کا معنی بیان کرتے ہوئے صراط الجنان میں ہے: "راہب بننا یعنی پہاڑوں، غاروں اور تنہا مکانوں میں خَلْوَت نشین ہونے، صَومَعہ بنانے، دنیاوالوں سے میل جول ترک کرنے، عبادتوں میں اپنے اوپر زائد مشقتیں بڑھالینے، نکاح نہ کرنے، نہایت موٹے کپڑے پہننے اور ادنیٰ غذا انتہائی کم مقدار میں کھانے کے عمل کو انہوں نے خود ایجاد کیا تھا۔" (صراط الجنان، ج09، ص754، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شرح السنۃ للبغوی میں ہے: "ويروى لا رهبانية فى الاسلام" ترجمہ: اور یہ روایت مروی ہے کہ اسلام میں کوئی رہبانیت نہیں۔ (شرح السنۃ للبغوی، ج02، ص371، المكتب الإسلامي، دمشق، بيروت)

مرآۃ المناجیح میں ہے: ”تَرَھُّب، رَھْبٌ سے بنا بمعنی خوف۔ اصطلاح میں خوف خدا میں مخلوق سے بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں یا گوشوں میں بیٹھ کر عبادت کرنا ”تَرَھُّب“ ہے۔ اسی سے رہبانیت اور راہب بنا گزشتہ دینوں میں ترک دنیا بڑی عبادت تھی۔ ہمارے اسلام میں حرام ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ ایک ہاتھ میں دین لے ایک ہاتھ میں دنیا۔ اللہ کی دی ہوئی طاقتوں کو بیکار کرنا کمال نہیں بلکہ انہیں صحیح مصرف میں خرچ کر دینا کمال ہے۔“ (مرآۃ المناجیح، ج01، ص445، 446، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

المنجد فی اللغۃ میں ہے: ”الراھب: من اعتزال عن الناس الی دیر طلبا للعبادۃ واصلہ من الرھبۃ ای الخوف“ راہب: جو عبادت کے لئے لوگوں سے علیحدہ ہو کر گرجا گھر میں گوشہ نشین ہو جائے، اس کی اصل رھبہ سے ہے جس کا معنی ہے ڈرنا۔ (المنجد فی اللغۃ، ص282، مطبوعہ: بیروت)

مصباح اللغات میں ہے: ”راہب: گرجاؤں کا گوشہ نشین۔“ (مصباح اللغات، ص307، مطبوعہ: اردو بازار، لاھور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے ”تسموا بخیارکم“ ترجمہ: اپنے اچھوں کے ناموں پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، ج2، ص58، رقم2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔“ (بہار شریعت، ج03، ص356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم